BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

مقدس مراحل: ہندوستان کے روایتی رسمی تھیٹر

کلیدی نکات

- **ثقافتی اہمیت:** رسمی پرفارمنگ آرٹس جیسے کوتیاٹم، موڈیٹو، رمن، اور رام لیلا رسم اور اظہار کے امتزاج کے ذریعے ہندوستان کے روحانی اور ثقافتی ورثے کا تحفظ کر رہے ہیں۔
- **اجتماعی شرکت:** یہ روایات اجتماعی شرکت پر پروان چڑھتی ہیں۔ گاؤں والے اداکاری کرتے ہیں، گاتے ہیں، ملبوسات بناتے ہیں، اور رسومات ادا کرتے ہیں، سماجی ہم آہنگی اور شناخت کو مضبوط کرتے ہیں۔
- **روایت اور منتقلی:** زبانی اور گرو-ششیہ روایت کے ذریعے علم کی ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقلی نسلوں کے درمیان تسلسل کو یقینی بناتی ہے۔
- **یونیسکو کی پہچان:** یونیسکو کے غیر محسوس ثقافتی ورثے (آئی سی ایچ) کی فہرست میں ان رسمی فنون کو شامل کرنے سے عالمی بیداری میں اضافہ ہوا ہے اور ادارہ جاتی حمایت حاصل ہوئی ہے۔ یہ پہچان ان کی صداقت کو برقرار رکھتے ہوئے انہیں محفوظ رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیتی ہے۔

تعارف

رسمی تھیٹر سے مراد کارکردگی کی ایک ایسی شکل ہے جو مقدس رسومات کو ڈرامائی اظہار کے ساتھ جوڑتی ہے، جو عام طور پر مندروں یا سماجی مقامات پر انجام دی جاتی ہے، اور مذہبی تہواروں اور اجتماعی یادداشت میں گہری جڑیں رکھتی ہے۔

روایتی تھیٹر پرفارمنس میں عام طور پر اداکاری، گانا، رقص، موسیقی، مکالمے، بیانیے اور بیان کرنے کا امتزاج ہوتا ہے۔ بعض اوقات، وہ کٹھ پتلی یا پینٹو میم جیسے عناصر کو بھی شامل کر سکتے ہیں۔ تاہم، یہ فنون سامعین کے لیے محض 'پرفارمنس' سے زیادہ ہیں؛ وہ ثقافت اور معاشرے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ [1]

رسمی تھیٹر کی یہ گوناں گوں روایات، جو مذہبی تہواروں اور اجتماعی یادوں کے ذریعے سماجی زندگی کے تانے بانے میں گہرائی سے پیوست ہیں، صرف پرفارمنس نہیں ہیں بلکہ وہ نسلوں سے گزرتے ثقافت کے زندہ تاثرات ہیں۔ یہ خاص طور پر ثقافت اور معاشرے میں ان کے اہم کردار اور زندہ روایات کے طور پر ان کی نوعیت کی وجہ سے ہے کہ یونیسکو جیسے بین الاقوامی ادارے انہیں غیر محسوس ثقافتی ورثے کے طور پر تسلیم کرتے ہیں، ایک ایسا عہدہ جو انسانیت کے لیے ان کی قدر کو تسلیم کرتا ہے اور مستقبل کے لیے ان کے تحفظ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

غیر محسوس ثقافتی ورثہ

یہ روایتی اور عصری دونوں ہے، جو وراثت میں ملنے والی روایات کے ساتھ ساتھ موجودہ دیہی اور شہری طریقوں کو بھی شامل کرتا ہے۔ یہ شمولیاتی ہے، برادریوں میں مشترکہ ہے اور نسلوں کے ذریعے تیار ہوتا ہے، جس سے لوگوں کو شناخت، تسلسل اور سماجی ہم آہنگی ملتی ہے۔ یہ نمائندہ ہے، جس کی قدر انفرادیت کے لیے نہیں بلکہ کمیونٹیز میں اس کے کردار کے لیے کی جاتی ہے، جو وقت کے ساتھ ساتھ منتقل ہونے والے علم اور مہارتوں سے برقرار رہتا ہے۔ فی الحال، غیر محسوس ثقافتی ورثے (آئی سی ایچ) کے 15 عناصر کو یونیسکو کی نمائندہ فہرست میں شامل کیا گیا ہے، جس سے انہیں بین الاقوامی شناخت اور عالمی پلیٹ فارم ملا ہے۔

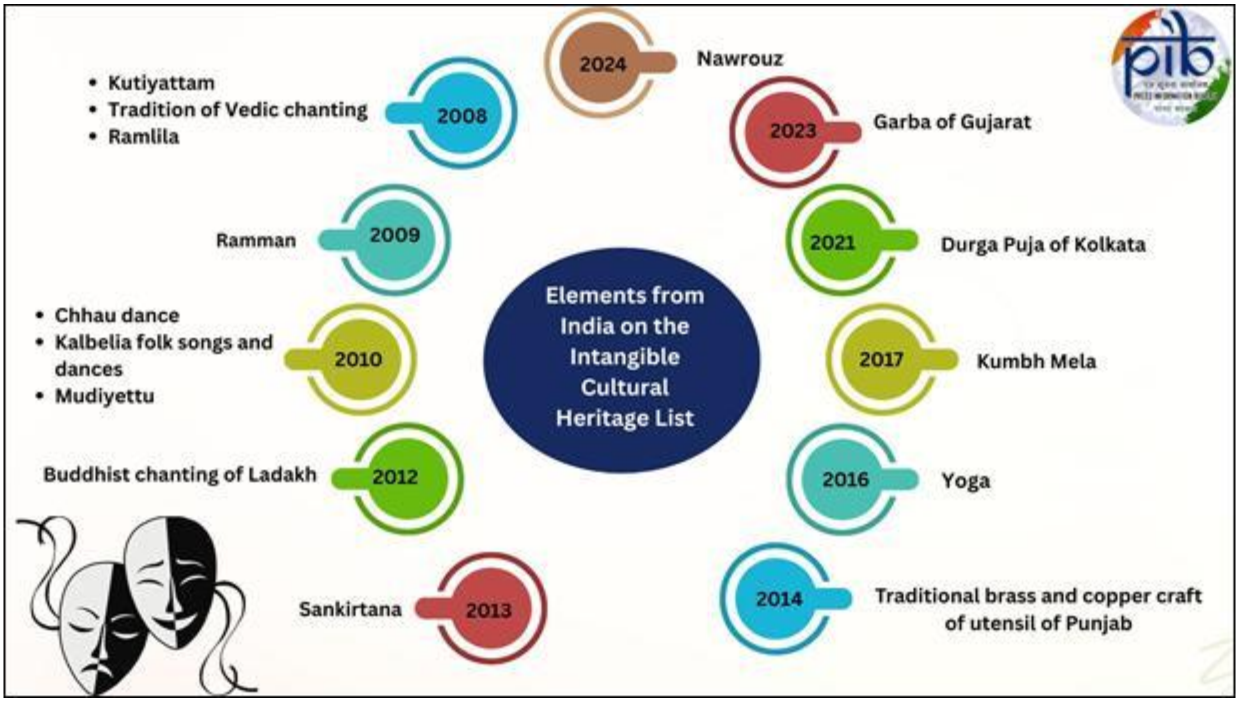

یونیسکو کا کنونشن برائے تحفظ غیر محسوس ثقافتی ورثہ (آئی سی ایچ) غیر محسوس ثقافتی ورثے کے پانچ وسیع ڈومینز کی وضاحت کرتا ہے۔

1. **زبانی روایات اور تاثرات جن میں زبان، غیر محسوس ثقافتی ورثے کی روح رواں کے طور پر شامل ہیں**
2. **پرفارمنگ آرٹس**
3. **سماجی طریقے، رسومات اور تہوار کی تقریبات**
4. **فطرت اور کائنات سے متعلق علم اور عمل**
5. **روایتی کاریگری**

رسمی ہندوستانی تھیٹر آئی سی ایچ کی فہرست میں شامل

ان زندہ روایات کی ثقافتی قدر کو تسلیم کرتے ہوئے یونیسکو نے کوٹیٹم، موڈیٹو، رامن اور رام لیلا کے رسمی تھیٹر کی شکلوں کو غیر محسوس ثقافتی ورثے کی اپنی نمائندہ فہرست میں شامل کیا ہے۔ خاص طور پر، الہامی قصہ گوئی، مقدس جگہ، کمیونٹی کی شرکت، علم اور اقدار کی ترسیل اور فن کی شکلوں کے امتزاج جیسے رسمی تھیٹروں میں مشترکہ موضوعات ہیں۔

کٹیاتم

کوٹیٹم ، جو کیرالہ میں رائج ہے ، ہندوستان کی قدیم ترین زندہ بچ جانے والی تھیٹر روایات میں سے ایک ہے ، جو 2,000 سال سے زیادہ پرانی ہے ۔ کیرالہ کی مقامی روایات کے ساتھ سنسکرت کلاسیکیت کو ملاتے ہوئے ، یہ کسی کردار کے جذبات اور خیالات کو تلاش کرنے کے لیے آنکھوں کے تاثرات (نیتا ابھینایا) اور ہاتھ کے اشاروں (ہست ابھینایا) کی ایک ضابطہ بند زبان کا استعمال کرتا ہے۔اداکار 15-10 سال کی سخت تربیت سے گزرتے ہیں جیسے کہ سانسوں پر قابو پانے اور ٹھیک ٹھیک پٹھوں کی نقل و حرکت جیسی تکنیکوں میں مہارت حاصل کرنے کے لئے، انہیں 40 دن تک مکمل کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے کئی دنوں تک ایک ہی اپیسوڈ پر کام کرنا ہوتا ہے۔

روایتی طور پر مندر کے تھیٹروں (کُتمپلم) میں پیش کیا جانے والا فن، رسومات اور اسٹیج پر چراغ کی علامتی موجودگی کے ذریعے اپنے مقدس کردار کو برقرار رکھتا ہے۔ آج، مختلف ثقافتی اداروں کی کوششوں کا مقصد اس منفرد سنسکرت تھیٹر روایت کو برقرار رکھنا اور برقرار رکھنا ہے۔[2]

الہامی قصہ گوئی: اگرچہ کلاسیکی، کٹیاتم دیومالائی کہانیوں کو اپناتا ہے اور انہیں سنسکرت ڈراموں کے ذریعے بیان کرتے ہوئے الہامی اور مقدس عناصر کو مربوط کرتا ہے۔[3]

مقدس جگہ: کُتمپلم-مندر تھیٹر ہالوں میں پیش کیا جاتا ہے-جو تقاریب کو مقدس فن تعمیر اور رسمی سیاق وسباق سے جوڑتا ہے۔[4]

کمیونٹی کی شرکت: اگرچہ زیادہ خصوصی، مندر تھیٹروں کے آس پاس کی کمیونٹیز فن کی حمایت کرتی ہیں اور اسے برقرار رکھتی ہیں؛ مقامی سرپرستی اور رسمی سامعین تنقیدی ہیں۔[5]

کمیونٹی کی شمولیت صرف شائقین کی حد تک محدود نہیں ہے۔ مقامی ملکیت، اجتماعی محنت، اور سماجی ہم آہنگی کٹیاتم کی بنیاد ہے۔

علم اور اقدار کی ترسیل: تربیت سخت اور طویل ہوتی ہے۔ فنکاروں کو اظہار، اشارے، آواز میں تبدیلی، اور رسمی نظم وضبط میں برسوں کی مشق سے گزرنا پڑتا ہے۔

یہ رسمی تھیٹر مجسم تعلیم اور سرپرستی کے ذریعے وقتاً فوقتاً اخلاقی، ثقافتی اور جمالیاتی اقدار کو برقرار رکھتے ہیں۔

فن کی شکلوں کا امتزاج: ایک ہم آہنگ کلاسیکی تھیٹر جس میں سنسکرت ڈرامہ، 'ابھینیا' تکنیک، بیانیے، موسیقی اور طرز اداکاری کا امتزاج ہے۔

موڈیئیٹو

موڈیٹو کیرالہ کا ایک رسمی رقص ڈرامہ ہے جس میں دیوی کالی اور راکشس دریکا کے درمیان دیومالائی جنگ کو دکھایا گیا ہے۔ فصل کی کٹائی کے بعد بھگوتی کاووس میں سالانہ انجام دیا جاتا ہے، اس کا آغاز پاکیزگی کی رسومات اور کالی کے مقدس کالم کی ڈرائنگ سے ہوتا ہے۔ اس کارکردگی میں پورا گاؤں شامل ہوتا ہے، جس میں ہر ذات حصہ ڈالتی ہے، کمیونٹی کی شناخت اور تعاون کو تقویت دیتی ہے۔ بزرگ، نوجوان شاگردوں کو تربیت دے کر روایت کو منتقل کرتے ہیں، جس سے ثقافتی اقدار، اخلاقیات اور جمالیاتی طریقوں کے تسلسل کو یقینی بنایا جاتا ہے۔[6]

الہامی قصہ گوئی: دیوی کالی اور دریکا کے درمیان جنگ کے گرد گھومتا ہے، جو الہامی تنازعہ اور فتح کو ظاہر کرتا ہے۔

مقدس جگہ: بھگوتی کاووس (مندر کے احاطے) میں انجام دیا جاتا ہے اس سے پہلے کلمیزھو تھو (دیوی کی تصویر کی رسمی ڈرائنگ) اور پوجا کی تقریبات ہوتی ہیں۔

کمیونٹی کی شرکت: ماسک بنانے والے، ملبوسات فراہم کرنے والے، فنکار، اور رسمی شرکاء سمیت تمام ذاتوں کے لوگ شرکت کرتے ہیں۔

علم اور اقدار کی ترسیل: بزرگ، رسمی اوقات، منتر، ترتیبات، اور کالمیشوتھو کے ڈیزائنوں کو تربیت کے ذریعے منتقل کرتے ہیں۔

فن کی شکلوں کا امتزاج: رقص، موسیقی، بصری فن (رسمی ڈرائنگ) ماسک، ملبوسات اور ڈرامہ کو ایک متحد مقدس پرفارمنس سے جوڑتا ہے۔

راممن

راممن ایک سالانہ مذہبی تہوار ہے جو اپریل کے آخر میں اتراکھنڈ کے سالور-ڈونگرا کے جڑواں دیہاتوں میں مقامی بھومیال دیوتا کے اعزاز میں منایا جاتا ہے۔اس میں پیچیدہ رسومات، رامائن کا پاٹھ، گانے ،اور نقاب پہنے رقص شامل ہیں، جس میں ہر ذات اور گروپ الگ الگ کردار ادا کرتے ہیں۔ آلات میں سے کچھ اس طرح ہیں:

ڈھول (ڈھولک کی ایک قسم)

دماؤ (چھوٹا ٹکرانے والا ڈھول)

منجیرا (چھوٹے ہاتھ کے جھولے)

جھنجھر (بڑی تالی)

بھنکوڑا (ایک قسم کا صور)

یہ آلات پرفارمنس کے دوران منتر، رقص اور قصہ گوئی کے حصوں کے ساتھ مدد کرتے ہیں۔

تھیٹر، موسیقی، زبانی روایات اور تاریخی تعمیر نو کو یکجا کرتے ہوئے، یہ تہوار سماجی ہم آہنگی کو تقویت دیتے ہوئے کمیونٹی کی روحانی اور ثقافتی شناخت کی علامت ہے۔ اس کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے، کمیونٹی نسل در نسل منتقلی پر زور دیتی ہے اور اپنے خطے سے باہر پہچان حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

الہامی قصہ گوئی: پرفارمنس میں رام کتھا (رامائن کی قسطوں) کا پاٹھ شامل ہے جس میں دیوتاؤں اور مقامی افسانوں کے نقاب میں رقص شامل ہیں، جو افسانوی اور مقامی داستانوں کی تہوں کو ملاتے ہیں۔[7]

مقدس جگہ: سالورڈونگرامیں بھومیال دیوتا مندر کے صحن میں منعقد، تھیٹر ایک مقدس احاطے میں منعقد ہوتا ہے اور گاؤں کے دیوتا سے مضبوطی سے جڑا ہوا ہے۔[8]

کمیونٹی کی شرکت: پورے گاؤں کے گھر شرکت کرتے ہیں۔ کردار ذات پر مبنی ہوتے ہیں (پجاری، ماسک بنانے والے، ڈھول بجانے والے) فنڈنگ گاؤں سے آتی ہے، اور اس میں نوجوانوں سے لے کر بزرگ تک شرکت کرتے ہیں۔[9][10]

علم اور اقدار کی ترسیل: رزمیہ گیتوں کا زبانی پاٹھ، ، رقص کی شکلوں اور نسلوں میں رسم ورواج کی زبانی ترسیل۔ گاؤں کے نوجوان تربیت اور کمیونٹی کے مشاہدے سے سیکھتے ہیں۔[11]

فن کی شکلوں کا امتزاج: بیان، نقاب میں رقص، رسمی ڈرامہ، موسیقی اور نقاب کی دستکاری کو ایک مربوط تہوار میں شامل کیا جاتا ہے۔

رام لیلا

رام لیلا، جس کا لفظی معنی ہے "رام کا ڈرامہ"، رزمیہ نظم رامائن کی ڈرامائی شکل ہے جسے نغموں، بیانیے، پاٹھ اور مکالموں کے متواتر مناظر کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے۔روایتی طور پر دسہرہ کے موسم خزاں کے تہوار کے دوران پورے شمالی ہندوستان میں منائی جانے والی رام لیلا رسمی کیلنڈر کی پیروی کرتی ہے اور پیمانے اور مدت میں مختلف ہوتی ہے۔ایودھیا (بھگوان رام کی جائے پیدائش) رام نگر، وارانسی، ورنداون، الموڑا، ستنا اور مدھوبنی میں کچھ مشہور رام لیلاؤں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

پرفارمنس بڑی حد تک رام چرت مانس پر مبنی ہیں جو سولہویں صدی کا ایک عقیدت مندانہ متن ہے جسے شاعر سنت تلسی داس نے ہندی میں ترتیب دیا تھا تاکہ سنسکرت رزمیہ نظم کو وسیع تر سامعین کے لیے قابل رسائی بنایا جا سکے۔ زیادہ تر رام لیلاؤں کا دورانیہ 10-12 دن ہوتا ہے، حالانکہ کچھ، جیسے کہ مشہور رام نگر ایک مہینہ طویل ہوتی ہے۔ یہ تہوار، متعدد قصبوں اور دیہاتوں میں منعقد ہوتے ہیں، رام کی بن باس سے واپسی اور راون کے ساتھ جنگ کی یاد دلاتے ہیں۔

الہامی قصہ گوئی: یہ تھیٹر کی روایت براہ راست رامائن کو پیش کرتی ہے، بھگوان رام کی زندگی اور کرموں کو ڈرامائی طور پر پیش کرتی ہے ،اس طرح عقیدت مندانہ کہانی پاٹھ کو اس میں مرکزی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔[12]

مقدس مقام: اکثر مندر کے میدانوں، عوامی چوک، یا کھلے صحنوں میں منعقد کیا جاتا ہے، جو تقاریب کی جگہ کو مقدس یا عوامی مذہبی مقامات کے ساتھ جوڑتا ہے۔[13]

کمیونٹی کی شرکت: مقامی کمیونٹیز ہر سال رام لیلا کی تقریبات کا اہتمام کرتی ہیں، فنڈ دیتی ہیں، پرفارم کرتی ہیں اور ان میں شرکت کرتی ہیں۔ شرکت کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے شوقیہ اداکاروں کی طرف سے کی جاتی ہے۔[14]

علم اور اقدار کی ترسیل: سالانہ پاٹھ اور پیشکش کے ذریعے نیکی، عقیدت ، وفاداری اور ثقافتی یادداشت کی اقدار کو منتقل کیا جاتا ہے۔

فن کی شکلوں کا امتزاج: رامائن کو ڈرامائی بنانے کے لیے بیانیہ ڈرامہ، موسیقی، کوریو گرافی، اسٹیج کرافٹ، مکالمے اور ملبوسات کو یکجا کرتا ہے۔

سنگیت ناٹک اکیڈمی کا کردار

ملک میں پرفارمنگ آرٹس کے شعبے میں اعلیٰ ترین ادارہ سنگیت ناٹک اکیڈمی، 1953 میں ہندوستان کی متنوع ثقافت کے وسیع غیر محسوس ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لیے قائم کیا گیا تھا جس کا اظہار موسیقی، رقص اور ڈرامہ کی شکلوں میں ہوتا ہے۔ یہ ادارہ ہندوستان کے زندہ ورثے کے محافظ کے طور پر کام کرتا ہے، روایتی تھیٹروں کو متحرک رکھنے کے لیے جدید تحفظ کی تکنیکوں کے ساتھ روایت کو ہم آہنگ کرتا ہے۔

دستاویزات اور آرکائیو نگ: سنگیت ناٹک اکیڈمی آڈیو ویژول ریکارڈنگ، مخطوطات اور اشاعتوں کے ذریعے آئی سی ایچ کو باریکی سے محفوظ کرتی ہے۔ یہ کوشش قومی آرکائیو کو برقرار رکھنے کے لیے اس کے مینڈیٹ کا حصہ ہے، جو اس کی ویب سائٹ اور رپورٹس کے ذریعے قابل رسائی ہے

(e.g., https://sangeetnatak.gov.in/public/uploads/reports/16409317172892.pdf).

تربیت اور صلاحیت سازی: اپنے گرو-شیشیا پرمپرا (استاد-شاگرد روایت) اقدامات کے ذریعے، سنگیت ناٹک اکیڈمی اپرنٹس شپ پروگراموں کی حمایت کرتی ہے۔ یہ ماہر فنکاروں سے لے کر نوجوان سیکھنے والوں تک مہارتوں کو منتقل کرنے کے لیے ورکشاپس اور تربیتی کیمپوں کا اہتمام کرتی ہے۔

ایوارڈز اور پہچان: سنگیت ناٹک اکیڈمی سنگیت ناٹک اکیڈمی ایوارڈز، فیلو شپس، اور استاد بسم اللہ خان یووا پرسکار جیسے ایوارڈز کے ذریعے بقید حیات آزمودہ کار شخصیات کو اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔[15]

تحقیق اور اشاعت: اکیڈمی تحقیق کرتی ہے اور آئی سی ایچ پر کتابیں، جریدے اور مونوگراف شائع کرتی ہے۔ یہ وسائل اس کی لائبریری اور آن لائن پورٹلز کے ذریعے دستیاب ہیں۔

تہوار اور پرفارمنس: یہ آئی سی ایچ فارمس کی نمائش کے لیے نیشنل تھیٹر فیسٹیول اور ڈانس فیسٹیول جیسے قومی اور علاقائی تہواروں کا اہتمام کرتی ہے۔ یہ تقریبات، جو https://sangeetnatak.gov.in/ پر دستیاب ہیں اور نمائش کو فروغ دیتے ہیں، سامعین کو راغب کرتے ہیں، اور فنکاروں کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔

یونیسکو اور ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون: ہندوستان کی قومی آئی سی ایچ فہرست کے عمل کے ایک حصے کے طور پر، سنگیت ناٹک اکیڈمی نے کٹیاتم (کندہ شدہ 2008) جیسی شکلوں کو نامزد کرنے اور ان کی حفاظت کے لیے یونیسکو کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ یہ مقامی حمایت اور مالی اعانت کو یقینی بنانے کے لیے راممن کے لیے اتراکھنڈ جیسی ریاستی حکومتوں کے ساتھ بھی کام کرتا ہے۔

فنکاروں اور سرپرستی کے لیے تعاون: سنگیت ناٹک اکیڈمی ملبوسات اور تربیت کے زیادہ اخراجات جیسے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے فنکاروں کو وظیفہ، گرانٹ اور بنیادی ڈھانچے کی مدد فراہم کرتی ہے۔

نتیجہ

ہندوستان کے متنوع مناظر کے مرکز میں ، یہ رسمی تھیٹر الہامی اور روزمرہ کے درمیان لازوال پل کے طور پر کھڑے ہیں ، جو برادریوں کی روح میں افسانے، موسیقی اور حرکت بناتے ہیں۔ پیدا کرتے ہیں کیرالہ کے مندر ہالوں میں کوٹیٹم کے پیچیدہ اشاروں سے لے کر گڑھوال ہمالیہ میں راممن کے متحرک برادریوں کے رقص تک، وہ ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ ثقافت مستحکم نہیں بلکہ ایک زندہ دھڑکن ہے، جسے مشترکہ شرکت، مقدس مقامات اور نسلوں کی تربیت کے ذریعے پروان چڑھایا جاتا ہے۔

حوالہ جات:

وزارت ثقافت

- https://sangeetnatak.gov.in/public/uploads/reports/16409317172892.pdf
- https://www.sangeetnatak.gov.in/public/uploads/reports/16409317172892.pdf
- https://www.indiaculture.gov.in/national-list-intangible-cultural-heritage-ich
- https://www.indiaculture.gov.in/national-list-intangible-cultural-heritage-ich

Press Information Bureau:

- https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2024/jul/doc2024716350101.pdf

Government of Kerala:

- https://www.keralatourism.org/artforms/mudiyettu-ritual-art/5/

UNESCO

- https://ich.unesco.org/en/RL/mudiyettu-ritual-theatre-and-dance-drama-of-kerala-00345
- https://ich.unesco.org/en/RL/kutiyattam-sanskrit-theatre-00010

******

Social Welfare

Sacred Stages: Traditional Ritual Theatres of India

(Backgrounder ID: 155301)

ش ح۔ ض ر۔ م ذ

U.N. 6784